



سوال

(456) جب بانجھ آدمی منگنی کرے تو کیا وہ اپنی منگیتر کو اپنی اس کمزوری سے آگاہ کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ابھی تک شادی نہیں کی اور اطباء نے اس کو خبر دی ہے کہ اس کے لیے اولاد پیدا کرنا مشکل ہے اور اولاد پیدا کرنے کا احتمال اس کے ہاں معدوم ہے لیکن وہ جماع پر قادر ہے کیا وہ اپنی مخطوبہ (منگیتر) کو اس سے آگاہ کرے یا اس معاملے کو اللہ کی تقدیر پر چھوڑ دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی مخطوبہ کو اس سے آگاہ کرے اور اللہ عزوجل کی قدرت کے اسباب تلاش کرے جبکہ طیب نے یہ ثابت کیا ہے کہ اس آدمی کے اولاد پیدا کرنے کے امکانات کمزور ہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں تو اس شخص کی عورت کے ساتھ گزاران صحیح نہیں ہو سکتی جو کہ اپنے اندر فطری شفقت یعنی مانتا کی شفقت رکھتی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"من غشنا فلیس منا" [1]

"جس نے ہم سے دھو کا کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔"

اگر وہ اسی حالت میں شادی کرے گا تو ایک دو یا تین سالوں بعد جھکڑا کھڑا ہو جائے گا۔ اور پھر یہ کہ اس میں عورت کا نقصان ہے۔ اس آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے جسمی عورت تلاش کر لے جو اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو اور اس سے شادی کر لے، یا وہ کسی بیوہ یا ایسی مطلقہ سے شادی کر لے جس کے پاس پہلے سے اولاد موجود ہو اور اب وہ اولاد کی محتاج نہ ہو۔ (محمد بن عبدالمقصود)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (101)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ